3469-فریضہ حج اوروالد کے قرض کی ادائیگی میں سے کونسا عمل پہلے کرنا چاہیے

سوال

کیا فریضہ حج کی ادائیگی مقدم ہوگی یا والد کے قرض کی ادائیگی کرنا جس کا مطالبہ بھی کیا جارہا ہے ؟

پسندیدہ جواب

ہم نے مندرجہ بالا سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا توان کا جواب تھا :

سب تعریفات اللہ تعالی کے لیے ہی ہیں جوسب جہانوں کا پالنے والارب ہے ، اوراللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اوران کے صحابہ کرام اورقیامت تک ان کی اتباع وپیروی کرنے والوں پراپنی رحمتیں نازل فرمائے ۔

اما بعد :

فریضہ حج کومقدم کیا جائے گااس لیے کہ والد کا قرضہ اتارنا ان کے ذمہ نہیں ، لیکن اگراس کے والد نے وراثت میں ترکہ چھوڑا ہے اس میں سے قرض کی ادائیگی کرنا واجب ہے ، اوراگر اس نے ترکہ نہیں چھوڑا تواس کا معاملہ اللہ تعالی کے سپرد ہے ۔

لیکن بیٹے کوخوش ہوجانا چاہیے کہ جب اس کے والد نے لوگوں سے قرضہ حاصل کیا اوراس کی ادائیگی کاارادہ بھی تھا تواس کی جانب سے اللہ تعالی ادائیگی کرے گا ، لھذا اللہ تعالی اس کی جانب سے اسے برداشت کرے گا جوقرض دینے والے کوکافی ہوگا ، اس لیے اسے پریشان نہیں ہونا چاہیے اوروہ اپنے ضمیر پربوجھ نہ ڈالے ۔

خلاصہ یہ ہے کہ اس پرفریضہ حج کی ادائیگی کرنا واجب ہے ، اس لیے کہ اس میں حج کرنے کی استطاعت اورطاقت پیدا ہوچکی ہے ۔ .